سُورَةُ الزُّمَر

یہ سورہ بھی مکی ہے آٹھ رکوع اور پچھتر آیات ہیں۔

رکوع نمبر ۱　　آیات ۱ تا ۹　　وَمَالِیَ ۲۳ ۱۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾
اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ
اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿۲﴾
اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ؕ وَالَّذِيْنَ
اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ
اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ
يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿۳﴾
لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى
مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ
الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۴﴾
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ
الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى
الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ
لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۵﴾
خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ
مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ
ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ
خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۶﴾

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○
اس کتاب کا اتارا جانا خدائے غالب (اور) حکمت والے کی طرف سے ہے ﴿۱﴾
(اے پیغمبر) ہم نے یہ کتاب تمہاری طرف سچائی کے ساتھ نازل کی ہے
تو خدا کی عبادت کرو (یعنی) اس کی عبادت کو (شرک سے) خالص کر کے ﴿۲﴾
دیکھو خالص عبادت خدا ہی کیلئے (زیبا) ہے اور جن لوگوں
نے اس کے سوا اور دوست بنائے ہیں (وہ کہتے ہیں کہ) ہم ان کو
اس لئے پوجتے ہیں کہ ہم کو خدا کا مقرب بنا دیں۔ تو جن
باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں خدا انہیں ان کا فیصلہ کر دیگا۔
بیشک خدا اس شخص کو جو جھوٹا ناشکرا ہے ہدایت نہیں دیتا ﴿۳﴾
اگر خدا کسی کو بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے
جس کو چاہتا انتخاب کر لیتا۔ وہ پاک ہے وہی تو خدا یکتا
(اور) غالب ہے ﴿۴﴾
اسی نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے
(اور) وہی رات کو دن پر لپیٹتا اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے
اور اسی نے سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے سب ایک وقت مقرر تک
چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی غالب (اور) بخشنے والا ہے ﴿۵﴾
اسی نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر اس سے اس کا
جوڑا بنایا اور اسی نے تمہارے لئے چارپایوں میں سے
آٹھ جوڑے بنائے۔ وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں (پہلے)
ایک طرح پھر دوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے۔ یہی خدا
تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے۔ اس کے سوا
کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو ﴿۶﴾

THE TROOPS

Revealed at Makkah

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. The revelation of the Scripture is from Allah, the Mighty, the Wise.

2. Lo! We have revealed the Scripture unto thee (Muhammad) with truth; so worship Allah, making religion pure for Him (only).

3. Surely pure religion is for Allah only. And those who choose protecting friends beside Him (say): We worship them only that they may bring us near unto Allah. Lo! Allah will judge between them concerning that wherein they differ. Lo! Allah guideth not him who is a liar, an ingrate.

4. If Allah had willed to choose a son, He could have chosen what He would of that which He hath created. Be He glorified! He is Allah, the One, the Absolute.

5. He hath created the heavens and the earth with truth. He maketh night to succeed day, and He maketh day to succeed night, and He constraineth the sun and the moon to give service, each running on for an appointed term. Is not He the Mighty, the Forgiver?

6. He created you from one being, then from that (being) He made its mate; and He hath provided for you of cattle eight kinds. He created you in the wombs of your mothers, creation after creation, in a threefold gloom. Such is Allah, your Lord. His is the Sovereignty. There is no God save Him. How then are ye turned away?

إِنْ تَكْفُرُوْا فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَلَا
يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ وَإِنْ تَشْكُرُوْا
يَرْضَهُ لَكُمْ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ أُخْرٰى
ثُمَّ إِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ إِنَّهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٧﴾

اگر ناشکری کروگے تو خدا تم سے بے پروا ہے۔ اور وہ
اپنے بندوں کیلئے ناشکری پسند نہیں کرتا اور اگر شکر
کروگے تو وہ اس کو تمہارے لئے پسند کریگا۔ اور کوئی اُٹھانیوالا
دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائیگا۔ پھر تمکو اپنے پروردگار کیطرف لوٹنا ہے پھر جو
کچھ تم کرتے رہے وہ تمکو بتائیگا وہ تو دلوں کی پوشیدہ باتوں تک سے آگاہ ہے ﴿۷﴾

7. If ye are thankless, yet Allah is Independent of you, though He is not pleased with thanklessness for His bondmen; and if ye are thankful He is pleased therewith for you. No laden soul will bear another's load. Then unto your Lord is your return; and He will tell you what ye used to do. Lo! He knoweth what is in the breasts (of men).

وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ
مُنِيْبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ
نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْا إِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَ
جَعَلَ لِلّٰهِ أَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهِ
قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا إِنَّكَ مِنْ
أَصْحٰبِ النَّارِ ﴿٨﴾

اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتا
(اور) اُسکی طرف دل سے رجوع کرتا ہے۔ پھر جب وہ اس کو
اپنی طرف سے کوئی نعمت دیتا ہے تو جس کام کیلئے پہلے اُس کو پکارتا
ہے اُسے بھول جاتا ہے اور خدا کا شریک بنانے لگتا ہے تاکہ
(لوگوں کو) اُسکے رستے سے گمراہ کرے۔ کہہ دو کہ (اے کافر نعمت)
اپنی ناشکری سے تھوڑا سا فائدہ اُٹھالے پھر تو تُو دوزخیوں میں ہوگا ﴿۸﴾

8. And when some hurt toucheth man, he crieth unto his Lord, turning unto Him (repentant). Then, when He granteth him a boon from Him he forgetteth that for which he cried unto Him before, and setteth up rivals to Allah that he may beguile (men) from His way. Say (O Muhammad, unto such a one): Take pleasure in thy disbelief a while. Lo! thou art of the owners of the Fire.

أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَّ
قَائِمًا يَّحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهِ
قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ
لَا يَعْلَمُوْنَ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُوا الْأَلْبَابِ ﴿٩﴾ ع ١٥

(بھلا مشرک اچھا ہے) یا وہ جو رات کے وقتوں میں زمین پر پیشانی رکھکر
اور کھڑے ہو کر عبادت کرتا اور آخرت سے ڈرتا اور اپنے پروردگار کی
رحمت کی اُمید رکھتا ہے کہو بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں رکھتے
دونوں برابر ہوسکتے ہیں۔ (اور) نصیحت تو وہی پکڑتے ہیں جو عقلمند ہیں ﴿۹﴾

9. Is he who payeth adoration in the watches of the night, prostrate and standing, bewaring of the Hereafter and hoping for the mercy of his Lord, (to be accounted equal with a disbeliever)? Say (unto them, O Muhammad): Are those who know equal with those who know not? But only men of understanding will pay heed.

اسرار و معارف

اور یہ تو اللہ نے احسان فرمایا کہ جو زبردست ہے کسی کا محتاج نہیں مگر حکمت والا ہے لہٰذا اس نے کتاب نازل فرمائی تیری طرف اے انسان ۔ نبی کی بعثت اور نزولِ کتاب یہ سب حق ہے اور تمہارے لیے ہے کہ تم خلوص اور دل کی گہرائی سے اللہ کی اطاعت کر سکو۔ یعنی کتاب حق بھی ہے کہ درست احکام ارشاد فرماتی ہے

خلوصِ قلب اور برکاتِ کتاب

اور اس پر ایمان لانے والوں کو اسی کی برکات سے خلوصِ قلبی بھی نصیب ہوتا ہے اور یہ سن لو کہ اگر تم نہ بھی مانو تو بھی بندگی اور اطاعت صرف اللہ کے لیے ہے اور جن لوگوں نے اللہ کے مقابل دوسروں کی اطاعت کا راستہ اپنا رکھا ہے اور

کہتے ہیں کہ اللہ ہی کے قرب کے لیے یا اللہ سے بات منوانے یا ہماری بات وہاں تک پہنچانے کے لیے یہ ذریعہ اور واسطہ اختیار کر رکھے ہیں ان کا فیصلہ بھی ہو جائے گا۔ آج تو اپنی بات پر اڑے ہوئے ہیں اور جھگڑ رہے ہیں مگر فیصلے کے دن انہیں پتہ چل جائے گا کہ غیر اللہ کی عبادت و اطاعت کا نتیجہ کیا ہے اور کوئی غلط فہمی نہ رہے گی یہ ایسے بدبخت ہیں کہ ان کی زبانوں پہ جھوٹ اور دل میں کفر ہے یعنی یہ بھی جھوٹ بولتے ہیں کہ قربِ الٰہی کا وسیلہ بنا رکھے ہیں بھلا اللہ کو مانتے تو پھر اس کی اطاعت کیوں نہ کرتے

رواجات سے قرب نہیں مل سکتا

یعنی رسومات اور رواجات کو بھی قربِ الٰہی کا ذریعہ نہیں بنایا جا سکتا اور نہ ہوتے ہیں لوگ اپنی اغراض کی تکمیل کے لیے جھوٹ بولتے ہیں کہ ہم قربِ الٰہی حاصل کرتے کے لیے کر رہے ہیں اور ایسے لوگوں کے دلوں میں کفر ہوتا ہے یعنی ہدایت کی طلب بھی نہیں ہوتی لہٰذا اللہ انہیں ہدایت نصیب نہیں فرماتے۔ کبھی کسی کو اللہ کا بیٹا اور کبھی بیٹیاں بناتے ہیں بھلا اگر اللہ نے کسی کو اپنی اولاد بنانا ہوتا تو وہ اپنی مخلوق سے اولاد منتخب کر لیتا کیا بودا خیال ہے کہ اس کے علاوہ کوئی ان کا ہمسر نہیں سب مخلوق عاجز محتاج و بے بس تو وہ ان میں سے اولاد بنا لیتا۔ وہ ایسی باتوں سے پاک ہے کوئی اس جیسا نہیں وہ اکیلا ہے سخت قہر والا ہے یعنی یہ عقیدہ اس کے قہر کو دعوت دینے والی بات ہے یہ سب اس کی صنعت ہے کہ پیدا کر دیا آسمانوں کو اور زمین کو پھر ان میں شب و روز کا عجیب و غریب سلسلہ بنا دیا کبھی رات دن کو ڈھانپ لیتی ہے اور پھر دن رات کو نگل لیتا ہے۔ سورج چاند وغیرہ کو لگا دیا مقررہ اوقات اور مقرر راستوں پہ کہ ہر ایک طے شدہ راستہ وقت اور جگہ کے مطابق اپنے سفر میں ہے اور مخلوق اس مربوط نظام کی محتاج کہ ذرا اس میں گڑبڑ ہو تو ساری دنیا تباہ ہو جائے بھلا یہ اللہ کی اولاد کیسے ہو سکتے ہیں ہاں وہ غالب ہے ان سب میں سے کسی چیز کا محتاج نہیں اور اگر اب بھی توبہ کر لو تو وہ بہت بڑا بخش دینے والا ہے۔ اپنی اصل تو دیکھو کہ تمہیں ایک وجود یعنی آدم علیہ السلام سے پیدا فرمایا پہلے ان کی اہلیہ اور پھر باری باری سب لوگ اور یوں جہاں آباد ہوا پھر قدرتِ کاملہ سے تمہیں جانوروں کی مختلف اقسام عطا فرمائیں اور ذرا اپنی تخلیق کا عمل دیکھو کہ کس طرح ماں کے پیٹ اور اس کے اندر رحم کے پردوں کے تاریک ترین مقام پہ تدریجاً بچے کو بناتا چلا جاتا ہے اور اتنی تاریکیوں میں کس قدر باریک رگیں اعضا سمع و بصر عقل و خرد کے تمام تانے بانے

جوڑنا اور ان میں احساس وشعور بھرتا چلا جاتا ہے ۔ یہ ہے قادرِ مطلق تمہارا پروردگار جسے ساری بادشاہی اور اقتدار سزاوار ہے اور خوب جان لو نہ کوئی دوسرا اس جیسا ہے اور نہ ہی کوئی اور عبادت کا مستحق بھلا تم کہاں دھکے کھانے چلے ہو۔ اگر تم اس کی عظمت، کا انکار ہی کرتے رہے تو اسے تمہاری کوئی پرواہ ہے نہ ضرورت ہاں یہ یاد رکھو کہ وہ اپنے بندوں اور مخلوق سے کفر کو پسند نہیں کرتا اس پر اس کا غضب مرتب ہوتا ہے اور اگر تم اس کا شکر ادا کرو ایمان لے آؤ اور اطاعت کی راہ اپناؤ کہ یہی طریق شکر ہے تو تم اس کی رضامندی حاصل کر سکو گے یعنی ادھر تمہارا نقصان اور ادھر تمہارا ہی نفع ہے ۔ اور یاد رکھو اللہ کو چھوڑ کر جن سے تم نے امیدیں باندھ رکھی ہیں یہ کام نہ آئیں گے کہ ہر کوئی اپنے حساب کتاب کی فکر میں ہوگا اور کوئی کسی کا بوجھ نہ بانٹ سکے گا اور آخر کار تمہیں اللہ ہی کی جو پروردگار ہے بارگاہ میں لوٹنا ہے کہ ربوبیت کا تقاضا ہے کہ ہر کام اپنے انجام اور کمال کو پہنچے لہٰذا تم سارے عمل سے گزر کر وہاں پہنچو گے تو دیکھو گے کہ خود تمہیں جو باتیں بھول گئی ہیں وہ ان کو بھی جانتا ہے اور زندگی بھر کا کردار تمہیں بتائے گا بلکہ وہ دلوں کے بھید تک جانتا ہے ۔ بھلا یہ بھی کوئی بات ہے کہ جو انسان بھی مبتلائے مصیبت ہو اور کسی طرف سے بھی امید نہ رہے تو اللہ ہی کو پکارتا ہے ۔ پھر جب اس کی مصیبت دُور کر دے اور مشکل حل فرما دے تو وہ ساری بات اور گڑ گڑا گڑ گڑا کر دعائیں کرنا بھول جاتا ہے اور اللہ کی راہ چھوڑ کر غیر اللہ سے امیدیں باندھ لیتا ہے گویا انہیں اللہ کا ہمسر مان لیا ہو۔ ایسے لوگوں سے کہہ دیجیے کہ اللہ نے مہلت دی ہے عیش کر لو مگر یہ بہت کم مہلت ہے ، کہ کفر آخر کار تمہیں جہنم میں لے جائے گا نہیں تو کیا تمہیں ایسا اجر ملے گا یا جنت مل جائے گی ان لوگوں کی طرح جو خلوصِ دل سے عبادت کرتے اور راتوں کو سجدوں اور قیام سے سجاتے ہیں اور روزِ آخرت سے ڈرتے ہیں اور اللہ کی رحمت کے طلبگار اور امیدوار کرم بھی ہیں ہرگز نہیں بھلا کیا اللہ کی معرفت سے روشن دل اور کفر و جہالت کی تاریکی میں ڈوبا ہوا کبھی برابر ہو سکتے ہیں لیکن یہ باتیں اہلِ خرد ہی جان سکتے ہیں اور نصیحت حاصل کرتے ہیں ۔

رکوع نمبر ۲ — آیات ۱۰ تا ۲۱ — وَمَالِیَ ۲۳/۱۶

قُلْ یٰعِبَادِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّکُمْ ؕ لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةٌ ؕ

کہہ دو کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے پروردگار سے ڈرو جنہوں نے اس دنیا میں نیکی کی ان کے لئے بھلائی

10. Say: O Allah's bondmen who believe! Observe your duty to your Lord. For those who do good in this world there is

good, and Allah's earth is spacious. Verily the steadfast will be paid their wages without stint.

11. Say (O Muhammad): Lo! I am commanded to worship Allah, making religion pure for Him (only).

12. And I am commanded to be the first of those who surrender (unto Him).

13. Say: Lo! if I should disobey my Lord, I fear the doom of the tremendous Day.

14. Say: Allah I worship, making my religion pure for Him (only).

15. Then worship what ye will beside Him. Say: The losers will be those who lose themselves and their housefolk on the Day of Resurrection. Ah, that will be the manifest loss!

16. They have an awning of fire above them and beneath them a dais (of fire). With this doth Allah appal His bondmen. O My bondmen, therefor fear Me!

17. And those who put away false gods lest they should worship them and turn to Allah in repentance, for them there are glad tidings. Therefor give good tidings (O Muhammad) to My bondmen,

18. Who hear advice and follow the best thereof. Such are those whom Allah guideth, and such are men of understanding.

19. Is he on whom the word of doom is fulfilled (to be helped), and canst thou (O Muhammad) rescue him who is in the Fire?

20. But those who keep their duty to their Lord, for them are lofty halls with lofty halls above them, built (for them), beneath which rivers flow, (it is) a promise of Allah. Allah faileth not His promise.

21. Hast thou not seen how Allah hath sent down water from the sky and hath caused it to penetrate the earth as water-springs, and afterward thereby produceth crops of divers hues; and afterward they wither and

ہے۔ اور خدا کی زمین کشادہ ہے۔ جو صبر کرنے والے ہیں اُنکو
بےشمار ثواب ملے گا (۱۰)
کہہ دو کہ مجھ سے ارشاد ہوا ہے کہ خدا کی عبادت کو خالص
کر کے اس کی بندگی کروں (۱۱)
اور یہ بھی ارشاد ہوا ہے کہ میں سب سے اوّل مسلمان بنوں (۱۲)
کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کا حکم نہ مانوں تو مجھے بڑے
دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے (۱۳)
کہہ دو کہ میں اپنے دین کو (شرک سے) خالص کر کے اُسکی عبادت کرتا ہوں (۱۴)
تو تم اسکے سوا جس کی چاہو پرستش کرو۔ کہہ دو کہ نقصان
اٹھانے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن
اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈالا۔ دیکھو
یہی صریح نقصان ہے (۱۵)
اُن کے اوپر تو آگ کے سائبان ہوں گے اور نیچے (اُسکے)
فرش ہوں گے۔ یہ وہ (عذاب) ہے جس سے خدا اپنے بندوں کو
ڈراتا ہے۔ تو اے میرے بندو مجھ سے ڈرتے رہو (۱۶)
اور جنہوں نے اس سے اجتناب کیا کہ بتوں کو پوجیں اور
خدا کی طرف رجوع کیا اُن کے لئے بشارت ہے۔ تو میرے
بندوں کو بشارت سُنا دو (۱۷)
جو بات کو سنتے اور اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں۔
یہی وہ لوگ ہیں جن کو خدا نے ہدایت دی اور یہی عقل
والے ہیں (۱۸)
بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم صادر ہو چکا۔ تو کیا تم
(ایسے) دوزخی کو مخلصی دے سکو گے؟ (۱۹)
لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اُن کیلئے اونچے اونچے
محل ہیں جنکے اوپر بالاخانے بنے ہوئے ہیں۔ (اور) انکے نیچے نہریں
بہہ رہی ہیں۔ (یہ) خدا کا وعدہ ہے۔ خدا وعدے کے خلاف نہیں کرتا (۲۰)
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا آسمان سے پانی نازل کرتا پھر اُس کو
زمین میں چشمے بنا کر جاری کرتا پھر اس سے کھیتی اگاتا ہے
جس کے طرح طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔ پھر وہ خشک ہو جاتی ہے تو تم

وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ
اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ (۱۰)
قُلْ اِنِّیْۤ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا
لَّهُ الدِّيْنَ (۱۱)
وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ (۱۲)
قُلْ اِنِّیْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّیْ عَذَابَ
يَوْمٍ عَظِيْمٍ (۱۳)
قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِیْ (۱۴)
فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ قُلْ
اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ
وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ
الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ (۱۵)
لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَ
مِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ
بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ (۱۶)
وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ
يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْۤا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ
الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ (۱۷)
الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ
اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ
وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ (۱۸)
اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ
تُنْقِذُ مَنْ فِی النَّارِ (۱۹)
لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ
مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ (۲۰)
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِی الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ
بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ

فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطٰمًا ؕ
ع۲ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۲۱﴾

اسکو دیکھتے ہو کہ زرد ہو گئی ہی پھر اسے چورا چورا کر دیتا ہے
بیشک اس میں عقل والوں کے لئے نصیحت ہے ﴿۲۱﴾

thou seest them turn yellow; then He maketh them chaff. Lo! herein verily is a reminder for men of understanding.

اسرار و معارف

دنیا میں بھی تقویٰ ہی اختیار کرنے سے بھلا ہوتا ہے

آپ فرما دیجیے کہ اے اللہ کے ایماندار بندو اللہ سے ڈرو اور اللہ سے اپنا تعلق مضبوط رکھو دنیا کی کسی دوسری طاقت سے ڈر کر اس کی طرف مت جھکو کہ اللہ کی اطاعت اور اسی پر بھروسہ کرنے سے دنیا کی بھلائی بھی نصیب ہوتی ہے اگر کسی جگہ کوئی غیر اسلامی طاقت مسلط ہے اور تم مقابلہ نہیں کر پاتے تو اللہ کی زمین وسیع ہے وہ جگہ وقتی طور پر چھوڑ دو مگر اللہ کی اطاعت چھوڑ کر سمجھوتہ نہ کرو کہ یہ ہجرت میں صبر کرنا پڑے گا اس کا بدلہ بھی بے حساب ملے گا دنیا کی عظمت بھی اور قوت حاصل کر کے پھر سے وہ مقام بھی حاصل کر لوگے اور آخرت کے انعامات بھی۔ اور یہ بھی فرما دیجیے کہ مجھے تو خالص اور بغیر کسی لگی لپٹی کے اللہ واحد کی عبادت کا حکم ملا ہے، مفادات کی خاطر اس میں سمجھوتے کرنے کی گنجائش نہیں اور یہ بھی بتا دیجیے کہ میری شان تو یہ ہے کہ سب سے پہلے اور سب سے زیادہ ماننے والا، اعتبار و یقین رکھنے والا میں خود ہوں بلکہ یہ بتا دیجیے کہ اگر اس میں بھی خطا کروں حالانکہ ایسا ممکن نہیں تو پھر مجھے بھی آخرت کے عذاب کا اندیشہ ہو گا چہ جائیکہ تم لوگ دین کے بارے میں سمجھوتہ کرتے پھرو۔ آپ اعلان فرما دیجیے کہ خالص اور صرف اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں اور تمام امیدیں اسی سے رکھتا ہوں تم جس کی چاہو بندگی اور اطاعت کرتے رہو لیکن یہ جان لو کہ اگر وقتی طور پر دنیا کا کوئی معمولی فائدہ حاصل بھی کر لیا تو کیا کہ اصل نقصان تو اپنی جان اور خاندان تک کو قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کرنے کا ہے جو تمہارے کفر کا نتیجہ ہو گا اور یہی حقیقی نقصان ہے۔ کافروں کو جہنم میں آگ ہی کا اوڑھنا ہو گا اور آگ ہی کا بچھونا بھی۔ اسی بات سے اللہ اپنے بندوں کو خبردار فرمانا چاہتا ہے اور فرماتا ہے اے میرے بندو میرے ساتھ رشتہ محبت استوار کرو۔ جو لوگ شیطانی پھندوں سے بچ جائیں اور اس کی اطاعت نہ کریں تو ایسے لوگ مبارکباد کے مستحق ہیں اے میرے حبیب (صلی اللہ علیہ وسلم) میرے بندوں کو بشارت دیجیے ایسے لوگ جو انسانی علوم اور مذاہب دنیا کو سن تو

بات کو جاننا ضروری ہے اور کفار کے مذاہب سے واقفیت

ایمان کی پختگی کا سبب ہے اگر عقل سلیم نصیب ہو تو

لیتے ہیں جانتے ہیں مگران کے بڑے پن کے باعث انہیں قبول نہیں کرتے بلکہ حق اور حسین بات کو کہ حق ہمیشہ احسن ہوتا ہے قبول کرتے ہیں ایسے لوگوں کے لیے اللہ کریم ترقی درجات کے راستے کھول دیتے ہیں اور یہ لوگ ہی صاحبِ خرد یا عقلمند کہلانے کا حق رکھتے ہیں۔ بھلا جس نے کفر کیا اور اس کیلئے عذاب کا حکم جاری ہو گیا آپ اس کو کس طرح چھڑا سکتے ہیں آپ فکر میں کیوں مبتلا ہوتے جبکہ انہوں نے اپنے لیے خود ہی جگہ پسند کر لی ہے۔ ہاں آپ کی توجہ کی برکات تو انہیں نصیب ہیں جنہیں اللہ سے رشتۂ محبت نصیب ہوا ان کیلئے رہائش کی بہت ہی خوبصورت جگہیں ہیں کئی کئی منزلہ عمارتیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور یہ اللہ کا ان سے وعدہ ہے اللہ اپنے وعدوں کے خلاف نہیں کرتا بھلا آخرت میں یہ نعمتیں بخشنا اس کے لیے کون سی بڑی بات ہے جبکہ دنیا میں بھی اس نے کس قدر نعمتیں عطا کی ہیں پانی کو اٹھا کر بلندیوں سے برسایا پھر زمین پر اس کے خزانے بنا دیئے کہیں برف کی صورت تو کہیں زیرِ زمین نہروں اور چشموں کی صورت پھر بے شمار اقسام کے باغات اور ان میں پھل سجا دیئے جو کبھی پھول بنتے ہیں پھر پھل پھر پک کر تیار ہو جاتے ہیں اگر عقل سلامت ہو تو یہ سب عظمتِ الٰہی کے گواہ ہیں اور اس نظام میں اسکی قدرت کے کمالات کے بے پناہ دلائل موجود ہیں۔

رکوع نمبر ۳ — آیات ۲۲ تا ۳۱ — وَمَالِیَ ۲۳/۱۷

أَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ
فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ
قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۲﴾

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا
مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ
الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ
جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ
ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾

بھلا جس شخص کا سینہ خدا نے اسلام کیلئے کھول دیا ہو اور وہ اپنے پروردگار کی طرف سے روشنی پر ہو تو کیا وہ سخت دل کافر کی طرح ہو سکتا ہے) پس ان پر افسوس ہے جن کے دل خدا کی یاد سے سخت ہو رہے ہیں۔ اور یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں ﴿۲۲﴾

خدا نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں (یعنی) کتاب (جس کی آیتیں باہم) ملتی جلتی (ہیں) اور دہرائی جاتی (ہیں) جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے بدن کے (اس سے) رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں پھر انکے بدن اور دل نرم (ہو کر) خدا کی یاد کیطرف (متوجہ) ہو جاتے ہیں۔ یہی خدا کی ہدایت ہے وہ اس سے جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور جس کو خدا گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ﴿۲۳﴾

22. Is he whose bosom Allah hath expanded for the Surrender[2] (unto Him), so that he followeth a light from His Lord, (as he who disbelieveth)? Then woe unto those whose hearts are hardened against remembrance of Allah. Such are in plain error.

23. Allah hath (now) revealed the fairest of statements, a Scripture consistent, (wherein promises of reward are) paired (with threats of punishment), whereat doth creep the flesh of those who fear their Lord, so that their flesh and their hearts soften at Allah's reminder. Such is Allah's guidance, wherewith He guideth whom He will. And him whom Allah sendeth astray, for him there is no guide.

أَفَمَنْ يَتَّقِي بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ وَقِيلَ لِلظّٰلِمِينَ ذُوقُوا
مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٢٤﴾
كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتٰىهُمُ
الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٥﴾
فَأَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾
وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هٰذَا الْقُرْاٰنِ
مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٧﴾
قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَعَلَّهُمْ
يَتَّقُونَ ﴿٢٨﴾
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ
مُتَشٰكِسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِرَجُلٍ ۖ
هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۚ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ
أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٩﴾
إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ ﴿٣٠﴾
ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ
تَخْتَصِمُونَ ﴿٣١﴾ ع

بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے منہ سے بُرے عذاب کو
روکتا ہو کیا وہ ویسا ہو سکتا ہے جو چین میں ہو اور ظالموں
سے کہا جائیگا کہ جو کچھ تم کرتے رہے تھے اسکے مزے چکھو ﴿٢٤﴾
جو لوگ ان سے پہلے تھے اُنہوں نے بھی تکذیب کی تھی
تو اُن پر عذاب ایسی جگہ سے آگیا کہ ان کو خبر ہی نہ تھی ﴿٢٥﴾
پھر اُن کو خدا نے دنیا کی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھا دیا
اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے۔ کاش یہ سمجھ رکھتے ﴿٢٦﴾
اور ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اس قرآن میں ہر طرح
کی مثالیں بیان کی ہیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿٢٧﴾
(یہ) قرآن عربی (ہے) جس میں کوئی عیب (اور اختلاف)
نہیں تاکہ وہ ڈر مانیں ﴿٢٨﴾
خدا ایک مثال بیان کرتا ہے کہ ایک شخص ہے جس میں کئی
(آدمی) شریک ہیں۔ (مختلف المزاج اور بدخو) اور ایک آدمی خاص
ایک شخص کا (غلام) ہے۔ بھلا دونوں کی حالت برابر ہے؟ (نہیں) الحمدللہ
بلکہ یہ اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿٢٩﴾
(اے پیغمبر) تم بھی مرجاؤ گے اور یہ بھی مرجائیں گے ﴿٣٠﴾
پھر تم سب قیامت کے دن اپنے پروردگار کے سامنے
جھگڑو گے (اور جھگڑا فیصل کر دیا جائے گا) ﴿٣١﴾

24. Is he then, who will strike his face against the awful doom upon the Day of Resurrection (as he who doth right)? And it will be said unto the wrong-doers: Taste what ye used to earn!
25. Those before them denied, and so the doom came on them whence they knew not.
26. Thus Allah made them taste humiliation in the life of the world, and verily the doom of the Hereafter will be greater if they did but know.
27. And verily We have coined for mankind in this Qur'ân all kinds of similitudes, that haply they may reflect;
28. A Lecture[3] in Arabic, containing no crookedness, that haply they may ward off (evil).
29. Allah coineth a similitude: A man in relation to whom are several part-owners, quarrelling, and a man belonging wholly to one man. Are the two equal in similitude? Praise be to Allah! But most of them know not.
30. Lo! thou wilt die, and lo! they will die;
31. Then lo! on the Day of Resurrection, before your Lord ye will dispute.

اسرار و معارف

اور بھلا جس کا سینہ اللہ نے کھول دیا اسلام کی خاطر یعنی اللہ کی طرف رجوع کرنے اور انابت الی اللہ سے اسلام کے احکام اور اس کی حقانیت کو سمجھنے کی استعداد حاصل ہو گئی اور احکامِ الٰہی اس کے لیے نور یعنی راستے کی روشنی بن گئے اس کے ساتھ ان کا کیا مقابلہ جن کے دل قساوت

ذکرِ قلبی اور شرحِ صدر

اور سختی سے بھر کر ذکرِ الٰہی سے محروم ہو گئے ایسے لوگ تو ایسی گمراہی اور غلط روش میں گرفتار ہوتے جسے وہ خود بھی غلط سمجھ رہے ہوتے ہیں یعنی اللہ اپنے کرم سے اگر شرحِ صدر عطا فرمائیں تو دل ذاکر ہو جاتا ہے اور اس میں نور پیدا ہو جاتا ہے جو نیکی اور بھلائی کی محبت و طلب پیدا کر کے اتباعِ شریعت کو آسان

بنا دیتا ہے اسی طرح ذکرِ قلبی نصیب ہو تو اللہ کریم سینہ کھول دیتے ہیں لیکن اگر کسی کا دل اتنا سخت ہو جائے کہ اسے ذکرِ قلبی نصیب ہی نہ ہو یاد رہے ذکرِ قلبی کا کم از کم درجہ ایمان لانے کے ساتھ قلبی تصدیق ہے اگر اتنا بھی نہیں تو پھر اس کی گمراہی میں کیا شبہ۔ اللہ تو بہت کریم ہے اس نے بہت خوبصورت اور حقائق سے پُر کتاب نازل فرمائی جو دُہرا دُہرا کر حق باتوں کی تاکید فرماتی اور جہاں نورِ ایمان ہو وہاں اس کتاب کے حقائق رونگٹے کھڑے کر دیتے اور پھر ان کی کھال سے لے کر دل تک ہر ذرۂ بدن اللہ کا ذکر کرنے لگتا ہے۔

ہر ذرۂ بدن ذاکر ہو جاتا ہے

حضرتِ اسماءؓ بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اکثر صحابہؓ کا یہی حال تھا کہ ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا تو آنکھوں میں آنسو آجاتے اور بدن کے بال کھڑے ہو جاتے تھے اور یہ اللہ کی طرف سے راہِ ہدایت ہے جس پر کرم فرماتے اور جسے چاہے یہ نعمتِ عظمیٰ عطا فرما دیتا ہے اور جس کی بات اللہ ہی سے بگڑ گئی ہو اور اس کی وجہ سے اللہ نے اسے ہدایت سے محروم کر دیا ہو پھر اسے کوئی ہدایت کی راہ پر نہیں ڈال سکتا۔ بلکہ اس کا حال تو یہ ہو گا کہ دوزخ کے بھڑکتے شعلے سیدھے اس کے منہ پر پڑیں گے اور اس کا چہرہ ہی اس کی ڈھال ہو گا یعنی چہرہ بچانے کے اسباب بھی اس کے پاس نہ ہوں گے روزِ حشر یہ بات سامنے آجائے گی اور ان ظالموں سے کہا جائے گا کہ تم نے کفر و شرک کی راہ اپنائی تھی اور جو ظالمانہ کردار اپنایا تھا اب اس کا مزہ چکھو۔ دنیا میں بھی تباہ ہی ہوں گے جس طرح ان سے پہلی قوموں نے جب یہ راستہ اختیار کیا تھا تو اللہ نے دنیا کی ذلت سے دوچار کر کے تباہ کر دیا تھا اور آخرت کا عذاب تو کئی گنا سخت اور بہت بڑا ہے کاش یہ اس بات کو جان لیتے کہ ہم نے تو ہر طرح کے عقلی اور نقلی دلائل دے کر قرآن حکیم کو نازل فرمایا ہے کہ یہ لوگ بات سمجھ پائیں۔ خوبصورت اور پیاری عربی زبان میں جس میں خوب روانی ہے تاکہ یہ اللہ سے تعلق قائم کر سکیں۔ اللہ نے مثال کے طور پر فرمایا ہے کہ ایک شخص کے کئی مالک ہوں جن کی آپس میں بھی نہ بن سکتی ہو اور دوسرا کسی ایک ہی کے لیے خاص ہو بھلا کبھی ایک جیسے ہو سکتے ہیں ہرگز نہیں اور یہ سب احسانات ہیں اللہ کے جسے سب تعریفیں سزاوار ہیں اور لوگوں کی اکثریت ان حقائق کے علم سے محروم ہے آپ کو بھی جہانِ فانی سے دارِ بقا کو تشریف لانا ہے اور انہیں بھی موت کی راہ سامنے ہے اسی سے گزر کر آنا ہے اور پھر میدانِ حشر میں اللہ کے حضور پیش ہونا ہے وہاں سب بات طے ہو جائے گی

اور ہر ایک کو اپنی بات پیش کرنے کا موقع ملے گا۔ یا پر اگر تشدید ہو تو میّت کا معنی آئندہ مرنے کا آتا ہے لہذا

اس آیت میں حیات النبی کی بات نہیں قانونِ قدرت کی بات

حیاتُ النّبیؐ اور یہ آیتِ کریمہ

ہو رہی ہے کہ سب کو اسی راہ سے گزر کر میدانِ حشر میں پہنچنا ہے

نیز حیات النبی کا یہ معنی بھی نہیں کہ آپ ﷺ پر موت وارد نہیں ہوئی بلکہ انبیاؑ کی موت ہی یہ ہوتی ہے

کہ روح کا تعلق عالمِ دنیا سے بدل کر عالمِ برزخ اور آخرت، سے جوڑ دیا جاتا ہے حیات ویسی ہی رہتی ہے

جیسی دنیا میں تھی۔

رکوع نمبر ۴ آیات ۳۲ تا ۴۱ فَمَنْ اَظْلَمُ ۲۴/۱

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى
اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ۭ
اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو خدا پر جھوٹ بولے اور
سچی بات جب اُس کے پاس پہنچ جائے تو اسے جھٹلائے۔
کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانا نہیں ہے؟ (٣٢)

32. And who doth greater wrong than he who telleth a lie against Allah, and denieth the truth when it reacheth him? Will not the home of disbelievers be in hell?

وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ
اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿٣٣﴾

اور جو شخص سچی بات لے کر آیا اور جس نے اُس کی تصدیق
کی وہی لوگ متقی ہیں (٣٣)

33. And whoso bringeth the truth and believeth therein—Such are the dutiful.

لَهُمْ مَّا يَشَاۗءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ
جَزٰۗؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٤﴾

وہ جو چاہیں گے اُن کیلئے اُن کے پروردگار کے پاس (موجود)
ہے نیکوکاروں کا یہی بدلہ ہے (٣٤)

34. They shall have what they will of their Lord's bounty. That is the reward of the good:

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا
وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿٣٥﴾

تاکہ خدا اُن سے برائیوں کو جو اُنہوں نے کیں دور کر دے
اور نیک کاموں کا جو وہ کرتے رہے اُن کو
بدلہ دے (٣٥)

35. That Allah will remit from them the worst of what they did, and will pay them for reward the best they used to do.

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ۭ وَيُخَوِّفُوْنَكَ
بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٣٦﴾

کیا خدا اپنے بندے کو کافی نہیں؟ اور یہ تم کو ان لوگوں سے
جو اس کے سوا ہیں (یعنی غیر خدا سے) ڈراتے ہیں۔ اور
جس کو خدا گمراہ کرے اُسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں (٣٦)

36. Will not Allah defend His slave? Yet they would frighten thee with those beside Him. He whom Allah sendeth astray, for him there is no guide.

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ۭ
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿٣٧﴾

اور جس کو خدا ہدایت دے اُس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔
کیا خدا غالب (اور) بدلہ لینے والا نہیں ہے؟ (٣٧)

37. And he whom Allah guideth, for him there can be no misleader. Is not Allah Mighty, Able to Requite (the wrong)?

وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ
مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ
اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ

اور اگر تم اُن سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے
پیدا کیا تو کہہ دیں کہ خدا نے۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو جن کو
تم خدا کے سوا پکارتے ہو اگر خدا مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانی
چاہے تو کیا وہ اُس تکلیف کو دور کر سکتے ہیں یا اگر مجھ پر مہربانی

38. And verily, if thou shouldst ask them: Who created the heavens and the earth? they will say: Allah. Say: Bethink you then of those ye worship beside Allah, if Allah willed some hurt for me, could they remove from me His hurt; or if He willed some mercy for me, could they restrain His

بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ۭ قُلْ
حَسْبِيَ اللّٰهُ ۭ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾
قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ
عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾
مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ
عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾
اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ
فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا
ع يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾

کرنا چاہے تو وہ اسکی مہربانی کو روک سکتے ہیں؟ کہدو کہ مجھے
خدا ہی کافی ہے۔ بھروسا رکھنے والے اُسی پر بھروسا رکھتے ہیں ﴿۳۸﴾
کہدو کہ اے قوم تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں (اپنی جگہ)
عمل کئے جاتا ہوں۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائیگا ﴿۳۹﴾
کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اُسے رسوا کرے گا۔ اور کس پر
ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے ﴿۴۰﴾
ہم نے تم پر کتاب لوگوں (کی ہدایت) کیلئے سچائی کیساتھ نازل
کی ہے۔ تو جو شخص ہدایت پاتا ہے تو اپنے (بھلے کے) لئے اور جو گمراہ
ہوتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور (اے پیغمبر) تم انکے ذمہ دار نہیں ہو ﴿۴۱﴾

mercy? Say: Allah is my all. In Him do (all) the trusting put their trust.

39. Say: O my people! Act in your manner. I too am acting. Thus ye will come to know

40. Who it is unto whom cometh a doom that will abase him, and on whom there falleth everlasting doom.

41. Lo! We have revealed unto thee (Muhammad) the Scripture for mankind with truth. Then whosoever goeth right it is for his soul, and whosoever strayeth, strayeth only to its hurt. And thou art not a warder over them.

اسرار و معارف

اللہ کی ذات پر جھوٹ بولنے اور اس کے ساتھ دوسرے شریک ماننے سے بڑا ظلم اور کیا ہو سکتا ہے یا پھر یہ بہت بڑا ظلم ہے کہ کسی کے پاس حق بات پہنچے اور وہ اسے جھٹلا دے تو اس کی سزا بھی یقیناً یہی ہے کہ کافروں کو جہنم میں ٹھکانہ دیا جاتے ان کے مقابل جو بھی حق بات کرے اللہ کا رسول یا آپ ﷺ سے حاصل کر کے کوئی مسلمان اور پھر دوسرا جو اس کی تصدیق کرے اور اسے سچ مانے ایسے لوگ ہیں کہ جن کا تعلق اللہ سے ہے۔ ان کا فیصلہ روزِ حشر یہ ہوگا کہ جو نعمت چاہیں گے ملے گی اور خلوصِ دل سے اطاعت کرنے والوں کو ایسے ہی نوازا جائے گا بلکہ بتقاضائے بشریت ان سے جو خطائیں ہوئی ہوں گی اللہ اپنے کرم سے معاف فرما کر ان کے نیک اعمال کا صلہ کئی گنا بڑھا چڑھا کر عطا کریں گے۔ ذرا ان کفار کو دیکھو آپ کو اور آپ کے ماننے والوں کو غیر اللہ سے ڈراتے ہیں۔ بھلا یہ نہیں دیکھتے کہ اللہ اپنے بندے کی حفاظت کے لیے کافی ہے

غیر اللہ کا ڈر

اس سے مراد ہر وہ ڈر ہے جو حکومت کو کافر حکومت کا یا کسی مسلمان کو کسی کافر یا بدکار افسر وغیرہ کا ڈر اللہ کی نافرمانی پہ مجبور کرے نیز گناہ پہ مجبور کرنے والا خواہ برائے نام مسلمان ہی ہو اس کے مقابلے میں اللہ کی حفاظت کافی ہے مگر ان جاہلوں کو اتنی سی بات کی سمجھ بھی نہیں آتی۔ بات یہ ہے کہ گناہ کی پاداش میں اللہ جسے گمراہ کر دے اسے کوئی راستہ دکھا ہی نہیں سکتا اور جن کی اطاعت یا جذبہ اطاعت

قبول کر کے انہیں ہدایت کی راہ پہ ڈال دے انہیں کوئی بھٹکا بھی نہیں سکتا۔ یہ کیوں بھول رہے ہیں کہ اللہ ہی غالب ہے اور وہ بدلہ لینے والا ہے۔ یعنی عذاب و ثوابِ آخرت کے ساتھ اعمال کا بدلہ یہاں بھی نصیب ہو جاتا ہے کہ برائی کا بدلہ گمراہی ہے اور اطاعت کے بدلے راہِ ہدایت نصیب ہوتی ہے پھر کیا جہالت ہے کہ بتوں سے یا غیر اللہ سے جو خود مخلوق و محتاج ہیں ڈراتے ہیں اگر آپ ان پہ سوال کریں کہ یہ ساموڑ عالم یہ آسمان و زمین کس نے بنائے تو یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہمارے بتوں نے بنائے ہیں انہیں کہنا پڑے گا کہ اللہ نے بنائے ہیں اور معبودانِ باطلہ کا عجز یوں دیکھو جن کی یہ عبادت کرتے ہیں کہ اگر اللہ مجھے رنج پہنچانا چاہے تو کیا یہ اس رنج کو دور کر سکتے ہیں یا اللہ مجھ پر اپنی رحمت و بخشش کرے تو کیا یہ اس کی رحمت کو روک سکتے ہیں ہرگز نہیں تو پھر آپ یہ کہہ دیجیے کہ مجھے اللہ کافی ہے اور یہی کلمہ غیر اللہ کے مقابل ہر مومن کے لیے ہے کہ بھروسہ کرنے والے صرف اللہ ہی پہ بھروسہ کرتے ہیں ان سے کہہ دیجیے کہ اگر تمہیں کفر پہ اصرار ہے تو اپنا کام جاری رکھو میرا اپنا کردار ہے ایمان و اطاعت کا میں اس پر عمل پیرا ہوں بہت جلد نتیجہ سامنے آجائے گا کہ کس پر آفت ٹوٹتی ہے اور پھر اس پر ہمیشہ ہمیشہ کا عذاب مسلّط ہو جاتا ہے اور ہم

اعمال و کردار کا بدلہ

کتاب اور اس کے معانی

نے لوگوں کی خاطر آپ پر کتاب نازل فرمائی ہے یعنی لوگ کتاب میں اپنی رائے سے معانی داخل نہیں کر سکتے بلکہ کتاب اور کتاب کا معنیٰ دونوں رسول اللہ ﷺ سے حاصل کرنے ہوں گے۔

یہ حق اور کھری بات ہے جو کوئی اسے قبول کرتا ہے تو وہ اپنی بہتری کے لیے کرتا ہے لیکن اگر کوئی اس کا انکار کر کے گمراہ ہوتا ہے تو اس کا نتیجہ بھی وہ خود بھگتے گا کہ آپ ﷺ کا کام بات پہنچا دینا ہے آپ ان پر مسلط نہیں کیے گئے کہ زبردستی منوا تا ہو۔ لہٰذا آپ فکر مند نہ ہوں۔

رکوع نمبر ۵ آیات ۴۲ تا ۵۲ فَمَنْ اَظْلَمُ ۲۴/۲

اَللّٰہُ یَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِہَا وَالَّتِیْ
لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِہَا فَیُمْسِکُ الَّتِیْ قَضٰی
عَلَیْہَا الْمَوْتَ وَیُرْسِلُ الْاُخْرٰٓی اِلٰٓی اَجَلٍ
مُّسَمًّی اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾

خدا لوگوں کے مرنے کے وقت انکی روحیں قبض کر لیتا ہے اور جو مرے نہیں انکی روحیں سوتے میں قبض کر لیتا ہے پھر جن پر موت کا حکم کر چکتا ہے انکو روک رکھتا ہے اور باقی روحوں کو ایک وقت مقرر تک کیلئے چھوڑ دیتا ہے جو لوگ فکر کرتے ہیں ان کیلئے اسمیں نشانیاں ہیں ﴿۴۲﴾

42. Allah receiveth (men's) souls at the time of their death, and that (soul) which dieth not (yet) in its sleep. He keepeth that (soul) for which He hath ordained death and dismisseth the rest till an appointed term. Lo! herein verily are portents for people who take thought.

43. Or choose they intercessors other than Allah? Say: What! Even though they have power over nothing and have no intelligence?

44. Say: Unto Allah belongeth all intercession. His is the Sovereignty of the heavens and the earth. And afterward unto Him ye will be brought back.

45. And when Allah alone is mentioned, the hearts of those who believe not in the Hereafter are repelled, and when those (whom they worship) beside Him are mentioned, behold! they are glad.

46. Say: O Allah! Creator of the heavens and the earth! Knower of the invisible and the visible! Thou wilt judge between Thy slaves concerning that wherein they used to differ.

47. And though those who do wrong possess all that is in the earth, and therewith as much again, they verily will seek to ransom themselves therewith on the Day of Resurrection from the awful doom; and there will appear unto them, from their Lord, that wherewith they never reckoned.

48. And the evils that they earned will appear unto them, and that whereat they used to scoff will surround them.

49. Now when hurt toucheth a man he crieth unto Us, and afterward when We have granted him a boon from Us, he saith: Only by force of knowledge I obtained it. Nay, but it is a test. But most of them know not.

50. Those before them said it, yet (all) that they had earned availed them not;

51. But the evils that they earned smote them; and such of these as do wrong, the evils that they earn will smite them; they cannot escape.

52. Know they not that Allah enlargeth providence for whom He will, and straiteneth it (for whom He will). Lo! herein verily are portents for people who believe.

کیا انہوں نے خدا کے سوا اور سفارشی بنالیے ہیں۔ کہو کہ خواہ وہ کسی
چیز کا بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ (کچھ) سمجھتے ہی ہوں؟ (۴۳)
کہہ دو کہ سفارش تو سب خدا ہی کے اختیار میں ہے۔ اسی کیلئے آسمانوں
اور زمین کی بادشاہت ہے۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے (۴۴)
اور جب تنہا خدا کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت پر
ایمان نہیں رکھتے اُن کے دل منقبض ہو جاتے
ہیں۔ اور جب اس کے سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے
تو خوش ہو جاتے ہیں (۴۵)
کہو کہ اے خدا! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے
والے (اور) پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے تُو ہی اپنے بندوں
میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں فیصلہ کریگا (۴۶)
اور اگر ظالموں کے پاس وہ سب (مال ومتاع) ہو جو زمین
میں ہے اور اسکے ساتھ اسی قدر اور ہو تو قیامت کے روز بُرے
عذاب (سے مخلصی پانے) کے بدلے میں دیدیں۔ اور اُن پر خدا
کی طرف سے وہ امر ظاہر ہو جائیگا جس کا اُن کو خیال بھی نہ تھا (۴۷)
اور اُنکے اعمال کی بُرائیاں اُن پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس
(عذاب) کی وہ ہنسی اُڑاتے تھے وہ اُن کو آگھیرے گا (۴۸)
جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے۔
پھر جب ہم اُس کو اپنی طرف سے نعمت بخشتے ہیں تو
کہتا ہے کہ یہ تو مجھے (میرے) علم (ودانش) کے سبب ملی ہے۔
(نہیں) بلکہ وہ آزمائش ہے مگر اُن میں کے اکثر نہیں جانتے (۴۹)
جو لوگ اُن سے پہلے تھے وہ بھی یہی کہا کرتے تھے تو جو کچھ
وہ کیا کرتے تھے اُن کے کچھ کام بھی نہ آیا (۵۰)
اُن پر اُن کے اعمال کے وبال پڑ گئے۔ اور جو لوگ اُن میں
سے ظلم کرتے رہے ہیں اُن پر اُن کے عملوں کے وبال عنقریب
پڑیں گے۔ اور وہ (خدا کو) عاجز نہیں کر سکتے (۵۱)
کیا اُن کو معلوم نہیں کہ خدا ہی جس کیلئے چاہتا ہے رزق کو
فراخ کر دیتا ہے اور (جس کیلئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔
جو لوگ ایمان لاتے ہیں اُن کیلئے اسمیں (بہت سی) نشانیاں ہیں (۵۲)

أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ ۚ قُلْ
أَوَلَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ (٤٣)
قُل لِّلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۖ لَّهُ مُلْكُ
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (٤٤)
وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ
قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۖ
وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِن دُونِهِ إِذَا
هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ (٤٥)
قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنتَ تَحْكُمُ بَيْنَ
عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ (٤٦)
وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ
جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ مِن
سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ وَبَدَا لَهُم
مِّنَ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ (٤٧)
وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِم
مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ (٤٨)
فَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ
إِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا
أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ ۚ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَٰكِنَّ
أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (٤٩)
قَدْ قَالَهَا الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ
عَنْهُم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ (٥٠)
فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۚ وَالَّذِينَ
ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ
مَا كَسَبُوا وَمَا هُم بِمُعْجِزِينَ (٥١)
أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ
لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (٥٢) ع

اسرار و معارف

یہ سب اللہ کے قبضہ قدرت میں ہیں کہ جس کی موت آتی ہے اللہ ہی اس کی روح قبض فرما لیتا ہے یعنی اس کا تعلق بدن اور اس میں تصرفات سے اللہ کے حکم سے توڑ دیا جاتا ہے اور جس کی موت نہیں آتی اس کے لیے نیند کی حالت کو سمجھنا ہی کافی ہے کہ اس میں بھی روح بدن میں تصرفات سے روک دی جاتی ہے ہاں اس کا ایک گونہ تعلق باقی رکھا جاتا ہے پھر جس کا وقت پورا ہو چکا ہو اسے بدن میں واپسی سے روک دیا جاتا ہے اور جن کا ابھی وقت باقی ہے انہیں اس خاص مدت تک لوٹا دیا جاتا ہے یعنی انسان کا عجز اور اللہ کے دستِ قدرت کی گرفت میں ہونا نیند اور موت سے واضح ہے اور یہ بہت بڑی دلیل ہے اگر کوئی سوچے اور سمجھے تو۔ یا پھر ان کا دعویٰ کہ ہم تو ان کی پوجا اس لیے کرتے ہیں کہ یہ معبودانِ باطلہ ہماری سفارش کریں گے یہ اور بھی جاہلانہ عقیدہ ہے بھلا جن کا کوئی اختیار ہی نہیں خود محتاج ہیں اور کسی کی حاجات کو جان ہی نہیں سکتے وہ کیسے سفارش کر سکتے ہیں یاد رکھو یہ ایسی بارگاہ ہے کہ یہاں سفارش بھی اسی کی مرضی کے تابع ہے کہ کس کو سفارش کرنے کی اجازت دیتا ہے یا کس کے لیے اذنِ شفاعت دیتا ہے اس لیے کہ ارض و سما کی حکومت و سلطنت اس کو سزاوار ہے اور ہر ایک نے اس کی بارگاہ میں حاضر ہو کر جواب دینا ہے مگر یہ لوگ گمراہی میں اس قدر ڈوب چکے ہیں کہ اگر اللہ کی توحید کا ذکر کیا جائے تو ان کی دھڑکنیں رکنے لگتی ہیں کہ یہ آخرت کے منکر ہیں لیکن اگر غیر اللہ کی تعریف کی جائے یا کوئی ان کے سامنے کرے تو ان کے چہرے کھل اٹھتے ہیں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) یوں دعا کیجئے کہ اے اللہ اے وہ جو آسمانوں اور زمین کا خالق ہے اور تمام چھپے ہوئے بھیدوں اور سب ظاہر باتوں کو جانتا ہے تو ہی اپنے بندوں کے اختلافات یعنی ایمان و کفر کا فیصلہ فرمائے گا لہذا آپ ہی سے کرم کا طالب ہوں رہے یہ کفار تو فیصلے کے روز اگر ان میں سے ایک ایک کے پاس سارے جہان کی دولت ہو بلکہ اس سے دو چند ہو اور وہ یہ مال و زر دے کر جان چھڑانا چاہے تو ہرگز ایسا نہ کر سکے گا بلکہ ان پر اللہ کی طرف سے وہ عذاب شروع ہو جائے گا جس کی انہیں کوئی امید نہ تھی کہ آخرت کو قبول ہی نہ کرتے تھے ان کی بداعمالی کی سزا ان کے گلے پڑے گی اور وہ عذاب بھگتنا پڑ جائیں گے دنیا میں جن کی بات سن کر مذاق اڑایا کرتے تھے اور

یہ تو دنیا میں بھی ظاہر ہے کہ انسان جب مصیبت میں گھر جاتے اور کوئی راستہ نظر نہ آتا ہو تو ہمیں کو پکارتا ہے پھر سب اللہ ہی سے دعا کرتے ہیں اگرچہ جب اللہ مصیبت کو راحت سے بدل دے تو یہ کفار اسے اپنا کمال ظاہر کرنے لگتے ہیں اور کہتے ہیں مجھے علم تھا کہ اس کا حل کیا ہے لہذا میں نے اس سے نجات حاصل کرلی یہ میری کوششوں کا ثمر ہے اور یہی انسان کی پرکھ ہے کہ کیا اللہ کا احسان مانتا ہے یا اپنے کمالات کا ثمر مگر ان میں اس بات کا علم ہی نہیں اسی طرح کے دعوے ان سے پہلے کفار بھی کیا کرتے تھے لیکن جب ان کی بد اعمالی کی سزا میں اللہ کا عذاب آیا تو پھر ان کی دانشمندی کے دعوے اسے نہ روک سکے۔ اور ان کے کرتوتوں کی سزا ان پر وارد ہوگئی ایسے ہی یہ بھی بھگتیں گے اور ان لوگوں نے بھی جب ظلم کی راہ اپنائی ہے تو وہ خود انہیں پر پلٹے گا اور یہ اسے وارد ہونے سے روک نہ سکیں گے بھلا اسی بات میں دیکھ کہ اللہ جسے چاہتا ہے دولت دنیا زیادہ عطا کر دیتا ہے اور کوئی اس کی روزی کم نہیں کر سکتا اور جسے چاہے اسے کم رزق عطا کرے ساری عقل فراست اور تدبیر سے وہ بڑھا نہیں سکتا اس بات میں بھی صاحب ایمان کے لیے بہت بڑی دلیل ہے۔

حصولِ رزق اور محنت و تدبیر

حصولِ رزق کے لیئے وسائل اختیار کرنا اور دانشمندی سے محنت کرنا اللہ کی اطاعت اور عبادت ہے مگر ملے گا وہی جو اس نے مقرر فرما دیا ہے اسی طرح ناجائز ذرائع اختیار کرکے گنہگار ہوگا۔ رزق اپنے ہی حصے کا پا سکے گا۔

رکوع نمبر ۶ آیات ۵۳ تا ۶۳ فَمَنْ اَظْلَمُ ۲۴/۳

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾
وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ
اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾
وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ
رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ
بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾

(اے پیغمبر میری طرف سے لوگوں کو) کہہ دو کہ اے میرے بندو!
جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہونا
خدا تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے (اور) وہ تو بخشنے والا مہربان ہے ﴿۵۳﴾
اور اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ واقع ہو اپنے پروردگار کی طرف
رجوع کرو اور اسکے فرمانبردار ہو جاؤ۔ پھر تم کو مدد نہیں ملے گی ﴿۵۴﴾
اور اس سے پہلے کہ تم پر ناگہاں عذاب آجائے اور تم کو خبر بھی
نہ ہو اس نہایت اچھی (کتاب) کی جو تمہارے پروردگار کی
طرف سے تم پر نازل ہوئی ہے پیروی کرو ﴿۵۵﴾

53. Say: O My slaves who have been prodigal to their own hurt; Despair not of the mercy of Allah, Who forgiveth all sins. Lo! He is the Forgiving, the Merciful.

54. Turn unto your Lord repentant, and surrender unto Him, before there come unto you the doom, when ye cannot be helped.

55. And follow the better (guidance) of that which is revealed unto you from your Lord, before the doom cometh on you suddenly when ye know not :

أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يَٰحَسْرَتَىٰ عَلَىٰ مَا فَرَّطْتُ
فِي جَنْبِ اللَّهِ وَإِنْ كُنْتُ لَمِنَ
السَّاخِرِينَ ﴿٥٦﴾
أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي لَكُنْتُ
مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿٥٧﴾
أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ
لِي كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٨﴾
بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَ
اسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٥٩﴾
وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى
اللَّهِ وُجُوهُهُمْ مُسْوَدَّةٌ ۚ أَلَيْسَ فِي
جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٦٠﴾
وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ
لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦١﴾
اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿٦٢﴾
لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَالَّذِينَ
كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٦٣﴾

کہ (مبادا) اُس وقت (کوئی) متنفس کہنے لگے کہ (ہائے
ہائے) اس تقصیر پر افسوس ہے جو میں نے خدا کے
حق میں کی اور میں تو ہنسی ہی کرتا رہا ﴿۵۶﴾
یا یہ کہنے لگے کہ اگر خدا مجھ کو ہدایت دیتا تو میں بھی
پرہیزگاروں میں ہوتا ﴿۵۷﴾
یا جب عذاب دیکھ لے تو کہنے لگے کہ اگر مجھے پھر ایک دفعہ
دنیا میں جانا ہو تو میں نیکوکاروں میں ہو جاؤں ﴿۵۸﴾
(خدا فرمائے گا) کیوں نہیں میری آیتیں تیرے پاس پہنچ گئی
ہیں مگر تو نے اُن کو جھٹلایا اور شیخی میں آ گیا اور تو کافر بن گیا ﴿۵۹﴾
اور جن لوگوں نے خدا پر جھوٹ بولا تم قیامت کے دن
دیکھو گے کہ ان کے مُنہ کالے ہو رہے ہوں گے۔ کیا غرور
کرنے والوں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟ ﴿۶۰﴾
اور جو پرہیزگار ہیں ان کی (سعادت اور) کامیابی کے سبب
خدا اُن کو نجات دیگا نہ تو ان کو کوئی سختی پہنچے گی اور نہ غمناک ہوں گے ﴿۶۱﴾
خدا ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا
نگراں ہے ﴿۶۲﴾
اُسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں اور جنہوں نے خدا کی
آیتوں سے کفر کیا وہی نقصان اُٹھانے والے ہیں ﴿۶۳﴾

56. Lest any soul should say: Alas, my grief that I was unmindful of Allah, and I was indeed among the scoffers!

57. Or should say: if Allah had but guided me I should have been among the dutiful!

58. Or should say, when it seeth the doom: Oh, that I had but a second chance that I might be among the righteous!

59. (But now the answer will be): Nay, for My revelations came unto thee, but thou didst deny them and wast scornful and wast among the disbelievers.

60. And on the Day of Resurrection thou (Muhammad) seest those who lied concerning Allah with their faces blackened. Is not the home of the scorners in hell?

61. And Allah delivereth those who ward off (evil) because of their deserts. Evil toucheth them not, nor do they grieve.

62. Allah is Creator of all things, and He is Guardian over all things.

63. His are the keys of the heavens and the earth, and they who disbelieve the revelations of Allah—such are they who are the losers.

اسرار و معارف

نیز میرے جن بندوں سے خطا ہوئی اور گناہ سرزد ہوئے انہیں فرما دیجیے کہ اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہوں کہ موت سے پہلے قبولِ اسلام یا مومن کی توبہ تمام گناہوں کی معافی کا سبب بن جاتی ہے اور اللہ ایسا کریم ہے کہ تمام گناہ معاف فرما دیتا ہے کہ وہ بخشنے والا بھی ہے اور بہت بڑا رحم کرنے والا بھی مگر توبہ اپنی شرائط کے

توبہ اور اُس کی شرائط

ساتھ ہو نہ یہ کہ آدمی زبانی توبہ توبہ کہتا رہے اور عمل کی اصلاح نہ کرے بلکہ دل کی گہرائی سے اللہ کی طرف پلٹ جاؤ اور اللہ کی اطاعت اختیار کر لو پیشتر اس کے کہ تمہارے جرائم تم پر اچانک عذاب لانے کا سبب بن جائیں اور تم سمجھ بھی نہ سکو کہ یہ توفیق توبہ کا چھن

جانا بھی تو بہت بڑا عذاب ہے جس کی خبر ہی نہیں ہو سکتی یا کوئی افتاد آپڑے اور یاد رکھو جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے یعنی قرآنِ حکیم جو تمہیں خطاب فرما رہا ہے۔ یہ تمہارے پروردگار کا خاص انعام۔ ہے کہ سب سے احسن کلام ہے مضامین و حقائق تو سب کُتب سماوی میں تھے مگر یہ سب کا جامع بھی ہے اور بیک وقت ساری انسانیت کے لیے بھی قبل اس کے کہ غفلت غفلت ہی میں اللہ کے عذاب کا شکار ہو جاؤ اس کی پیروی اختیار کر لو۔ ایسا نہ ہو کہ کوئی میدانِ حشر میں کہہ رہا ہو وائے افسوس میں اللہ کی عظمت سے غافل رہا اور مذاق کرتا رہا مگر آج حقیقت بن کر سب کچھ سامنے ہے یا کوئی یہ عذر تراشے کہ اللہ نے ہدایت نہ دی اگر اللہ ہدایت دیتا تو میں بھی نیک لوگوں میں شامل ہو جاتا۔ یا عذابِ الٰہی کو دیکھ کر کہے کہ کاش ایک بار پلٹ کر جانے کا ایک موقع مل جائے تو میں بہت نیکی کروں لیکن سن لو جواب یہ ہو گا کہ ہاں تمہارے پاس میرا پیغام پہنچا تھا تم باشعور تھے مگر تم نے پرواہ نہ کی اس کی تکذیب کی اور تکبر کیا اور یوں کفر کی راہ اختیار کی۔ دنیا میں تو اکڑتے ہیں مگر اے مخاطب تو دیکھے گا ان لوگوں کو جو اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں اور جھوٹے عقیدے گھڑ کر انہیں دین بتاتے تھے اور اس طرح خود کو بڑا منواتے تھے آج ان کے چہروں پر سیاہی پھیل رہی ہے اور ان کا ٹھکانہ ان کے غرور کے باعث جہنم میں ہے حالانکہ اسی میدانِ حشر میں اللہ سے ڈرنے اور اس کی اطاعت کرنے والے اس ہنگامے سے محفوظ کھڑے ہیں نیز انہیں کسی طرح کی فکر بھی نہیں اس لیے کہ سب عذاب و ثواب اور ہر شئے کا خالق اللہ ہے اور اسی کی حکومت ہے سب پر لہٰذا جہاں حکم دے گا عذاب واقع ہو گا اور جہاں ارشاد فرمائے گا ثواب پہنچے گا نیز آسمانوں اور زمینوں کی چابیاں بھی اسی کے پاس ہیں یعنی وہی اکیلا خالق بھی ہے مالک بھی ہے اور اسی کے تصرف میں ہر چیز ہے لہٰذا اس کی عظمت کا انکار کرنے والے بہت بڑے نقصان اٹھانے والے ہیں۔

رکوع نمبر ۷ — آیات ۶۴ تا ۷۰ — فَمَنْ اَظْلَمُ ۲۴

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿٦٤﴾

کہہ دو کہ اے نادانو! تم مجھ سے یہ کہتے ہو کہ میں غیر خدا کی پرستش کرنے لگوں ﴿٦٤﴾

64. Say (O Muhammad, to the disbelievers): Do ye bid me serve other than Allah, O ye fools?

وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٥﴾

اور (اے محمد) تمہاری طرف اور (ان پیغمبروں) کی طرف جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں یہی وحی بھیجی گئی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے عمل برباد ہو جائیں گے اور تم زیاں کاروں میں ہو جاؤ گے ﴿٦٥﴾

65. And verily it hath been revealed unto thee as unto those before thee (saying): If thou ascribe a partner to Allah thy work will fail and thou indeed wilt be among the losers.

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٦﴾
وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ
جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ
مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٧﴾

بلکہ خدا ہی کی عبادت کرو اور شکر گزاروں میں ہو ﴿٦٦﴾
اور اُنہوں نے خدا کی قدر شناسی جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں کی
اور قیامت کے دن تمام زمین اُس کی مُٹھی میں ہوگی
اور آسمان اُس کے داہنے ہاتھ میں لپیٹے ہوں گے۔(اور)
وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک اور عالی شان ہے ﴿٦٧﴾

66. Nay, but Allah must thou serve and be among the thankful!

67. And they esteem not Allah as He hath the right to be esteemed, when the whole earth is His handful on the Day of Resurrection, and the heavens are rolled in His right hand. Glorified is He and High Exalted from all that they ascribe as partner (unto Him).

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ۭ
ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ
يَّنْظُرُوْنَ ﴿٦٨﴾

اور جب صُور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمان میں ہیں
اور جو زمین میں ہیں سب بیہوش ہوکر گر پڑیں گے مگر وہ
جس کو خدا چاہے پھر دوسری دفعہ پھونکا جائے گا تو
فوراً سب کھڑے ہوکر دیکھنے لگیں گے ﴿٦٨﴾

68. And the trumpet is blown, and all who are in the heavens and all who are in the earth swoon away, save him who Allah willeth. Then it is blown a second time, and behold them standing waiting!

وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ
الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ
وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٩﴾
وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ
اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٠﴾ ع

اور زمین اپنے پروردگار کے نُور سے چمک اُٹھے گی اور (اعمال کی) کتاب
(کھول کر) رکھ دی جائے گی اور پیغمبر اور (اور) گواہ حاضر کئے جائیں گے اور ان میں
انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائیگا اور بے انصافی نہیں کی جائیگی ﴿٦٩﴾
اور جس شخص نے جو عمل کیا ہوگا اسکو اسکا پورا پورا بدلہ مل جائیگا
اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اس کو سب کی خبر ہے ﴿٧٠﴾

69. And the earth shineth with the light of her Lord, and the Book is set up, and the Prophets and the witnesses are brought, and it is judged between them with truth and they are not wronged.

70. And each soul is paid in full for what it did. And He is best aware of what they do.

اسرار و معارف

آپ فرما دیجیے کہ میری بات سمجھنے اور اس پر غور کرنے یا قبول کرنے کی بجائے تم مجھ سے اُمید کر رہے ہو کہ تمہاری طرح میں بھی غیر اللہ کی عبادت کرنے لگوں اب اس سے بڑی جہالت کیا ہوگی کہ آپ کو اور آپ سے پہلے تمام انبیاء کو اللہ نے وحی سے سرفراز فرمایا اور سب انسانوں کو غیر اللہ کی عبادت سے رک جانے کا پیغام دینے کا حکم ہوا کہ اگر کوئی اللہ کا شریک بنانے سے باز نہ آیا تو جو دوسرے بھلے کام بھی کرے گا وہ بھی ضائع جائیں گے اور وہ بہت زیادہ نقصان میں رہے گا بلکہ صرف اللہ ہی کی عبادت کی جائے کہ یہی طریق شکر ہے لہٰذا شکر کرنے والوں میں شامل ہوا جائے۔ انہیں عظمتِ الٰہی کا شعور ہی نہیں اور یہ اللہ کی قدر و منزلت ہی نہیں کر سکے کائنات کے مختلف امور میں مختلف ہستیوں کو متصرف مانتے ہیں مگر قیامت کو اس بات کا ان کو بھی پتہ چل جائے گا سب زمین اسی کے قبضہ قدرت میں ہے جیسے کوئی شے مٹھی میں ہو اور آسمان بھی جیسے

دستِ قدرت میں لپٹے ہوئے ہوں یعنی کائنات پر اللہ کے مکمل اختیار کو دیکھ کر ہی مانیں گے کہ اللہ کی ذات پاک ہے اور ان کے مشرکانہ خیالات سے بہت بلند۔ اور قیامت بہت بڑا حادثہ ہوگا جب صُور پھُونکا

صُور دو بار پھُونکا جائے گا

جائے گا تو سب جاندار بے ہوش ہوجائیں گے خواہ وہ زمین میں ہوں یا آسمان میں حتیٰ کہ فرشتے اور ارواح تک اور زندہ اسی بے ہوشی میں مرجائیں گے ہاں سوائے ان لوگوں کے جنہیں اللہ نے بے ہوش ہونے سے محفوظ رکھا یعنی اللہ کے خاص بندے۔ پھر دوبارہ یہی صُور پھُونکا جائے گا تو اس کی آواز موت کی بجائے حیات کا پیغام بن جائے گی اور سب لوگ زندہ ہوکر اُٹھ کھڑے ہوں گے اور پریشانی کے عالم میں اِدھر اُدھر دیکھ رہے ہوں گے کہ زمین تجلیاتِ باری سے روشن ہوجائے گی اور دفتر لگا دیا جائے گا۔ انبیاء علیہم السّلام حاضر آئیں گے اور ہر طرح کی گواہی مہیا کردی جائے گی پھر تمام لوگوں کا فیصلہ کر دیا جائے گا اور کسی پر ہرگز زیادتی نہ کی جائے گی ہاں ہر ایک کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا کہ جو کچھ کسی نے کیا ہے اللہ اس سے باخبر ہے۔

رکوع نمبر ۸ آیات ۷۱ تا ۷۵ فَمَنْ اَظْلَمُ ۲۴/۵

وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧١﴾

اور کافروں کو گروہ گروہ بنا کر جہنم کی طرف لے جائیں گے یہاں تک کہ جب وہ اُسکے پاس پہنچ جائینگے تو اُسکے دروازے کھول دیئے جائیں گے تو اُسکے داروغہ اُن سے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تمکو تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور اس دن کے پیش آنے سے ڈراتے تھے کہیں گے کیوں نہیں لیکن کافروں کے حق میں عذاب کا حکم تحقیق ہوچکا تھا ﴿٧١﴾

71. And those who disbelieve are driven unto hell in troops till, when they reach it and the gates thereof are opened, and the warders thereof say unto them: Came there not unto you messengers of your own, reciting unto you the revelations of your Lord and warning you of the meeting of this your Day? They say: Yea, verily. But the word of doom for disbelievers is fulfilled.

قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٧٢﴾

کہا جائے گا کہ دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ اس میں رہو گے تکبر کرنے والوں کا بُرا ٹھکانا ہے ﴿٧٢﴾

72. It is said (unto them): Enter ye the gates of hell to dwell therein. Thus hapless is the journey's end of the scorners.

وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ﴿٧٣﴾

اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اُنکو گروہ گروہ بنا کر بہشت کی طرف لے جائینگے یہاں تک کہ جب اُسکے پاس پہنچ جائینگے اور اُسکے دروازے کھول دیئے جائینگے تو اُسکے داروغہ اُن سے کہیں گے کہ تم پر سلام تم بہت اچھے رہے اب اس میں ہمیشہ کیلئے داخل ہو جاؤ ﴿٧٣﴾

73. And those who keep their duty to their Lord are driven unto the Garden in troops till, when they reach it, and the gates thereof are opened, and the warders thereof say unto them: Peace be unto you! Ye are good, so enter ye (the Garden of delight), to dwell therein.

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ
وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ
حَیْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ﴿۷۴﴾
وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّیْنَ مِنْ حَوْلِ
الْعَرْشِ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَ
قُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِیْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۵﴾

وہ کہیں گے کہ خدا کا شکر ہے جس نے اپنے وعدے کو ہم سے سچا
کر دیا اور ہم کو اس زمین کا وارث بنا دیا ہم بہشت میں جس مکان میں
چاہیں رہیں تو اچھے عمل کرنیوالوں کا بدلہ بھی کیسا خوب ہے ﴿۷۴﴾
تم فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرش کے گرد گھیرا باندھے ہوئے ہیں
(اور) اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں اور ان میں
انصاف کیساتھ فیصلہ کیا جائیگا اور کہا جائیگا کہ ہر طرح کی
تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جو سارے جہان کا مالک ہے ﴿۷۵﴾

74. They say: Praise be to Allah, Who hath fulfilled His promise unto us and hath made us inherit the land, sojourning in the Garden where we will! So bounteous is the wage of workers.

75. And thou (O Muhammad) seest the angels thronging round the Throne, hymning the praises of their Lord. And they are judged aright. And it is said: Praise be to Allah, the Lord of the Worlds!

اسرار و معارف

تب فیصلہ ہونے کے بعد کفار کے گروہ یعنی ہر جُرم کے لوگ ایک ایک گروہ بن کر دوزخ کی طرف ہنکائے جائیں گے جہاں پہلے سے دروازہ کھولے فرشتے منتظر ہوں گے اور ان سے کہیں گے کیا تمہارے پاس اللہ کی طرف سے پیغمبر مبعوث نہ ہوئے تھے کہ تمہیں تمہارے پروردگار کا پیغام پہنچاتے اور آج کی اس مشکل گھڑی سے بروقت خبردار کرتے۔ کہیں گے آئے تھے مگر ہم نے ان کی بات ماننے سے انکار کر دیا تھا لہٰذا ہمارے کفر کے سبب ہم پر یہ عذاب آیا اور عذاب کا حکم کافروں پہ نافذ ہو جائے گا۔ اور انہیں جہنم میں دھکیل دیا جائے گا کہ چلو اب دوزخ میں جہاں تمہیں ہمیشہ ہمیشہ رہنا ہے داخل ہو جاؤ کہ تکبّر کرنے والوں کا کس قدر بُرا اور تکلیف دہ ٹھکانہ ہے۔

تب اہلِ جنت کو بھی گروہ در گروہ جنت کی طرف لے جایا جائے گا جیسے شہداء کی جماعت، صالحین کی جماعت، حفاظ کا گروہ، مبلّغین کا گروہ اور جنّت کے فرشتے بھی دروازے کھولے ان کی راہ دیکھتے ہونگے اور انہیں خوش آمدید کہیں گے کہ سلامتی ہو تم پر کیسے پیارے لوگ ہو تم اب جنّت میں داخل ہو جاؤ جہاں ہمیشہ ہمیشہ موج کرو گے اور وہ اللہ کا شکر ادا کریں گے کہ الحمدُللہ اللہ نے ہمارے ساتھ جو وعدہ فرمایا تھا پُورا کر دیا اور ہمیں جنت کا مالک بنا دیا کہ جہاں چاہیں پھریں اور جس ہستی سے چاہیں ملاقات کریں نیک عمل کرنیوالوں کو کس قدر بہترین اجر نصیب ہوا۔ اور اللہ کے فرشتے اللہ کے عرش کو گھیرے ہوئے ہوں گے اور تسبیحات کر

رہے ہوں گے اس کی عظمت کے گیت گاتے ہوں گے اور اعلان ہوگا کہ سب تعریفیں اللہ ہی کو سزاوار جو

سارے جہانوں کا پروردگار ہے اور جس نے سب کے درمیان جھگڑا چکا دیا اور سب کا فیصلہ کر دیا جاتے گا۔

تمت سورہ زمر۔ الحمد للہ

۲۷ رمضان المبارک ۱۴۱۵ ھجری